بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر: روشن دین تنویر
یوم جمعہ — قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ | یکم تبوک ۱۳۴۶ ش ۲۴ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ یکم ستمبر ۱۹۶۷ء | نمبر ۱۹۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

دُنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دُعا کی تعلیم نہیں دی

دعا ایک ایسی شے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے

"دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا جس نے دُعا کی تعلیم نہیں دی۔ دُعا ایک ایسی شے ہے جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دُعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ جو ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔

دُعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے جب تک خود انسان دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے تو وہ اَور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دُور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور سے بدل دیتا ہے۔

زبان سے دعویٰ کرنا کہ میں نجات پا گیا ہوں یا خدا تعالیٰ سے قوی رشتہ پیدا ہو گیا ہے آسان ہے لیکن خدا تعالیٰ دیکھتا ہے کہ وہ کہاں تک ان تمام باتوں سے الگ ہو گیا ہے جن سے الگ ہونا ضروری ہے۔ یہ سچی بات ہے کہ جو ڈھونڈتا ہے وہ پا لیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۷۴-۲۷۵)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۳۱ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ۔

۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ علمی تقاریر کا آئندہ اجلاس انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳۰ ستمبر بروز ہفتہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضور ایدہ اللہ کی صدارت میں منعقد ہوگا۔ (ابو العطاء)

۔۔ محترم مولوی امام الدین صاحب مبلغ انڈونیشیا مورخہ یکم ستمبر بروز جمعہ چناب ایکسپریس کے ذریعہ شام کو سوا چھ بجے ربوہ پہنچ رہے ہیں۔ احباب بروقت اسٹیشن پر تشریف لا کر محترم مولوی صاحب کے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۳۰ اگست کو بعد نماز عصر مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے صاحبزادے میاں محمد اسمٰعیل صاحب وسیم ایم۔اے واقفِ زندگی کے نکاح کا ہمراہ عائشہ رحمٰن صاحبہ بنت مکرم حاجی عبد الرحمٰن صاحب رئیس باندھی بعوض پندرہ ہزار روپیہ حق مہر اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے آمین۔

یورپ سے ربوہ واپس تشریف لانے پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا مختصر دعائیہ خطاب

"اللہ تعالیٰ اب احباب کو بہترین جزا عطا فرمائے"

مورخہ ۲۴ اگست کو یورپ کے نہایت کامیاب تبلیغی دورہ سے ربوہ واپس تشریف لانے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ریلوے اسٹیشن پر ہزاروں احباب سے جو مختصر دعائیہ خطاب فرمایا تھا ۲۶ اگست کے الفضل میں وہ خطاب درج کرتے ہوئے ایک فقرہ سہواً غلط شائع ہو گیا ہے۔ تصحیح کی غرض سے حضور کا یہ دعائیہ خطاب دوبارہ شائع کیا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا:۔

"جان سے عزیز احباب جماعت!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو ان ایام میں بے انتہا دعائیں کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے اور اپنے فضل سے اللہ تعالیٰ نے ان دعاؤں کو قبول فرمایا۔ میری یہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اب سب احباب کو بہترین جزا عطا فرمائے آمین۔"

مسعود احمد بشیر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم ستمبر ۱۹۶۷ء

امن کے قیام کیلئے آٹھ اسلامی احکام

(۱۰)

معاہدات کی پابندی:-

قیام امن کے لئے اسلام کا آٹھواں حکم جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پیش کیا ہے وہ ان الفاظ میں بیان کیا گیا ہے

"اسلام کا حکم ہے کہ جب آپس میں معاہدات کرو تو ان کی پابندی کرو۔ معاہدات توڑنے کے نتیجہ میں بدامنی پیدا ہوتی ہے۔ صلح کی فضا قائم نہیں رہ سکتی۔"

معاہدات جو مختلف انسان اور مختلف اقوام باہم کرتی ہیں۔ دنیا میں قیام امن کے لئے نہایت ضروری ہیں۔ انسانوں میں باہمی ایسے اختلافات اکثر پیدا ہو جاتے ہیں کہ جن کو اگر معاہدات سے طے نہ کیا جائے۔ تو خرابیاں بڑھتی چلی جاتی ہیں۔۔ نیز بغیر معاہدات کے تجارتی اور دیگر باہمی تعلقات قائم اور استوار نہیں ہو سکتے، اگر ان معاہدات کی ہر فریق پابندی کرتا رہے تو دنیا میں امن قائم رہتا ہے۔ لیکن اگر معاہدات کی پابندی سے گریز کیا جائے تو جھگڑے اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے انفرادی اور قومی کاروبار معاہدات ہی سے چلتے ہیں۔ شاید ہی کوئی ایسا کام ہو۔ جس میں ظاہر یا مخفی معاہدہ موجود نہ ہو۔ ایک مزدور کو جو آپ کسی کام کے لئے مقرر کرتے ہیں تو گو اس کے ساتھ تحریری معاہدہ نہیں ہوتا بلکہ زبانی بھی کوئی معاہدہ نہ کیا گیا ہو دونوں فریق جانتے ہیں کہ آجر روزانہ کام کی کتنی اجرت دے گا۔ کیونکہ سب کو مارکیٹ ریٹ معلوم ہوتے ہیں۔ جب ہم کسی مزدور سے کوئی کام کرواتے ہیں۔ تو گویا اتنی اجرت دینے کا اس کے ساتھ معاہدہ کرتے ہیں۔ دوسری طرف یہ معاہدہ ہوتا ہے کہ دن میں اتنا کام کرے گا۔

الغرض دنیا کا کوئی کام نہیں جس میں کوئی نہ کوئی اور کہیں نہ کہیں معاہدہ موجود نہ ہو اس سے واضح ہے کہ معاہدہ کی پابندی کتنی لازمی چیز ہے اور اس پابندی کے بغیر کیا کیا فسادات برپا ہو سکتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ مزدور سے بھی کام کرنے سے پہلے ضرور معاہدہ کر لینا چاہیئے کہ وہ دن میں اتنا کام کرے گا اور اتنی اجرت لے گا۔ ورنہ بعد میں جھگڑے کا امکان ہے۔

افسوس ہے کہ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جو معاہدات کی پابندی سے گریز کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اکثر ایک وقت تک تو وہ پابندی کرتے ہیں۔ لیکن جب محسوس کرتے ہیں۔ ...... کہ حالات کی وجہ سے معاہدہ سے انہیں کوئی نقصان ہو رہا ہے۔ تو بجائے اس کے کہ وہ دوسرے فریق سے بات چیت کر کے معاہدہ میں تغیر و تبدل کرا لیں۔ یکطرفہ طور پر معاہدہ کی پابندی چھوڑ دیتے ہیں۔ اور اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ جھگڑے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بعض دفعہ تو املاک کی تباہی جانوں کے زیاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ اس طرح لازم ہے کہ جب تک فریق ثانی رضامند نہ ہو۔ معاہدہ کی پابندی کی جائے۔ اور فریق ثانی کو زیادتی کرنے کا موقعہ بہم نہ پہنچایا جائے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔

یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ

(مائدہ ۲)

یعنی اے مسلمانو! اپنے معاہدے پورے کرو۔ اس طرح ایک مسلمان کا فرض ہے کہ وہ جو وعدہ کرے اس کو ایفا کرے جو مسلمان ایسا نہیں کرتا۔ وہ ایک بڑے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ تاہم یہ امر قابل افسوس ہے۔ کہ آج کل بڑی بڑی اقوام بھی معاہدات کی پابندی کرنا ضروری نہیں سمجھتیں اور معاہدات کو محض ردی کاغذ سمجھا جاتا ہے۔ بسا اوقات تو دوران معاہدہ ہی فریقین کی نیات خراب ہو جاتی ہیں۔ محض دوسروں کے کہنے سننے پر معاہدہ کر لیا جاتا ہے۔ یا کسی فوری خطرے کو دور کرنے کے لئے یا ثالثی کی بنا پر معاہدے ہوتے جاتے ہیں مگر اکثر فریقین اپنے دل میں یہ عہد کر رہے ہوتے ہیں۔ کہ چلو کام نکال لو۔ جب معاہدہ پورا کرنے کا وقت آئے گا دیکھا جائے گا۔

معاہدات کی پابندی ایک مسلمان کے لئے کس حد تک لازمی ہے اس کے نمونے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں بکثرت ملتے ہیں۔ صلح حدیبیہ کو ہی لے لیجئے۔ معاہدہ کے متعلق ابھی شرائط کا ذکر ہی ہو رہا تھا کہ حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے کسی طرح حدیبیہ پہنچ گئے اور فریاد کی کہ وہ مسلمان ہو چکے ہیں۔ اور ان کے والد نے انہیں پابہ زنجیر کر رکھا ہے۔ آپ کے والد سہیل تھے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کفار مکہ کی طرف سے صلح کی شرائط طے کر رہے تھے صلح کی شرائط میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ جو مکہ کا رہنے والا مسلمان ہو کر مدینہ چلا جائے گا۔ اس کو واپس کر دیا جائے گا۔ اور اس کے برعکس جو مسلمان کافر ہو کر اہل مکہ کے پاس آ جائے گا۔ اس کو واپس نہیں کیا جائے گا۔ حضرت ابو جندل رضی اللہ عنہ کی یہ حالت دیکھ کر کس کا دل بے چین نہ ہوتا۔ مگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابو جندل ہم تمہارے لئے صرف دعا کرتے ہیں۔ تم کو واپس جانا ہو گا۔ کیونکہ ہم کو معاہدہ کی پابندی لازمی ہے۔۔ یہ فیصلہ سن کر ۱۵۰۰ اسلامی تلواریں میانوں میں تڑپ کر رہ گئیں۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہمیشہ تلوار کی بجائے معاہدوں سے جھگڑے طے کرنے کی کوشش فرماتے تھے مگر مخالفین قسمیں کھا کھا کر بھی معاہدوں کو توڑ توڑ دیتے۔ یہاں تک کہ معاہدات اپنی افادیت کھو بیٹھے اور تنگ آ کر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی ہدایت ہوئی کہ اب ان سے معاہدہ کرنا بے کار ہے۔ اب تلوار ہی فیصلہ کرے گی۔ اگر کفار اپنے معاہدات پر قائم رہتے تو اس عہد کی تاریخ بھی امن و امان کا عظیم الشان نمونہ ہوتی مگر ظالموں کی ضد کی وجہ سے ایسا نہ ہو سکا۔

اس طرح دنیا میں امن کے قیام کے لئے معاہدات اور ان کی پابندی ایک نہایت مؤثر ذریعہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ بعض وقت حالات کی تبدیلی کی وجہ سے بعض باہمی معاہدات میں تبدیلی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر اس کا علاج یہی ہے کہ حد امکان تک معاہدات کی پابندی کی جائے۔ اور بات چیت سے باہم صلح صفائی سے تبدیلی کی جائے۔ گر فریق ثانی قائل نہ ہو تو پھر بھی ہمارا فرض ہے کہ ایسی صورت میں بھی معاہدہ کی پابندی حرف بحرف کی جائے۔ اور بہانہ سازی سے ان کی پابندی سے گریز نہ کی جائے۔ البتہ جب فریق ثانی خود ہی خلاف ورزی کرے تو ہم بھی خود بخود اس کی پابندی سے سبکدوش ہو جائیں گے کاش دنیا اسلام کے اس حکم کی پابندی کو اپنے اوپر لازمی کرے۔ تو دنیا میں بڑی حد تک امن و امان کے امکانات سوگنا بڑھ جائیں گے۔

الفضل کی قدر و قیمت کا اندازہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:-

"آج لوگوں کے نزدیک الفضل کوئی قیمتی چیز نہیں۔ مگر وہ دن آ رہے ہیں اور وہ زمانہ آنے والا ہے جب الفضل کی ایک جلد کی قیمت کئی ہزار روپیہ ہو گی لیکن کوتاہ بین نگاہوں سے یہ بات ابھی پوشیدہ ہے۔" (الفضل ۲۸ مارچ ۱۹۴۶ء)

(مینیجر الفضل ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی زبان کے اُمّ الالسنہ ہونے کا نظریہ

انگریزی لُغت کے عربی ماخذ ـــــ ایک عظیم الشّان تحقیق کی تکمیل

(مکرم جناب شیخ عبد القادر صاحب ۔ لاہور)

انیسویں صدی کے آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب منن الرحمٰن میں عربی ۔ ام الالسنہ کا نظریہ پیش کیا۔ علم اللسان کے سائنٹیفک اصولوں کے مطابق آپ نے ثابت کیا کہ عربی زبان کُل زبانوں کی ماں ہے۔

منن الرحمٰن کی روشنی میں اس کے پیش کردہ اصولوں کے مطابق آج ۳۴ زبانیں جوکہ مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی ہیں حل ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے شیخ محمد احمد صاحب مظہر کو کہ انہوں نے آج سے بیس سال قبل اس مہتم بالشان کام کا بیڑا اٹھایا۔ شب و روز کی سعی و کاوش کے بعد آج ۳۴ ڈکشنریاں تیار ہیں ان میں السنۂ قدیمہ سومیری ۔ فارسی اور فراعنہ مصر کی زبان بھی شامل ہے جوکہ معدوم ہو چکیں ۔ امریکہ کے قدیم باشندوں کی زبان "تارا ہمارا" بھی ہے جوکہ میکسیکو میں مروج تھی افریقن قبائل کی بولیاں بھی ہیں اور عصرِ حاضر کی متمدّن اقوام کی زبانیں بھی ۔ منن الرحمٰن کے خطوط میں کچھ اس طرح رنگ بھرا گیا کہ مانی و بہزاد بھی انگشت بدنداں ہیں۔

اس عظیم الشان کام کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کے لئے ادارہ ریویو آف ریلیجنز نے جس معاونت کا ثبوت دیا وہ بہت قابلِ قدر ہے۔ محترم شیخ صاحب کے تحقیقی مقالے اور مختلف زبانوں کی ڈکشنریاں ریویو میں شائع ہو چکی ہیں۔ ریویو کے ذریعہ یہ تحقیق دانشورانِ مغرب کے ہاتھوں میں پہنچ رہی ہے ۔ ام الالسنہ کا چرچا اب فلالوجی کے ایوانوں میں ہو رہا ہے ۔ سامی زبان کے جرنل، ریویو کے مضامین کی طرف قارئین کو متوجہ کر رہے ہیں۔

ادارہ ریویو نے ام الالسنہ پر شیخ صاحب مکرم کی پہلی کتاب

Arabic The Source of all Languages.

آج سے چند سال قبل شائع کی تو پاکستان ٹائمز نے اس کتاب پر ایک شاندار ریویو کیا۔ اس تبصرہ میں لکھا ہے کہ

"کتاب مذکور کا ہر صفحہ حیرت انگیز ہے اور جو چیز بظاہر ناممکن نظر آتی تھی ۔ کتاب مذکور نے اسے ایک حسابی صداقت کی طرح ثابت کر دیا ہے"

اس کتاب میں السنۂ علیہ کے الفاظ کے عربی ماخذ بطور نمونہ دئے گئے تھے ۔ اس امر کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جا رہی تھی ۔ نظریۂ ام الالسنہ کی روشنی میں انگریزی زبان کی مکمل لغت اشاعت پذیر ہو ۔ انگریزی زبان میں تقریباً دنیا کی تمام زبانوں کے الفاظ پائے جاتے ہیں ۔ اس لحاظ سے کہ "ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں" انگریزی لغت کا حل ہونا بہت اہم ہے ۔ یہ انگریزی لغت

English Trase to Arabic.

کے نام سے اشاعت کے لئے پریس میں جا چکی ہے ۔ اکتوبر میں انشاء اللہ العزیز زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر احباب کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی۔ اس لغت کے شروع میں تقریباً سَو صفحات پر مشتمل نظریہ ام الالسنہ پر اچھوتے مقالات درج ہیں۔

انگریزی کے بعد سنسکرت ڈکشنری کی اشاعت کی بہت ضرورت ہے جبتک سنسکرت کی قدامت کا بُت نہ ٹوٹتا ام الالسنہ کی تحقیق کا علمائے السنہ کے دل و دماغ میں اُترنا بہت مشکل ہے ۔ یہ ڈکشنری ریویو میں شائع ہو چکی ہے ۔ فلالوجی کے حلقوں میں اس کی وسیع اشاعت کی ضرورت ہے اسی طرح یونانی ڈکشنری بھی ریویو میں طبع ہو چکی ہے ۔ دیارِ مغرب میں بسنے والے احباب علمی حلقوں میں ان لغات کو پہنچا سکتے ہیں۔

اس مختصر تعارف کی ضرورت اسلئے محسوس ہوئی کہ جہاں تک شیخ صاحب مکرم کا تعلق ہے وہ اپنا کام قریباً قریباً مکمل کر چکے ہیں ۔ جہاں تک ادارہ ریویو کا سروکار ہے اس نے اہم لغات پیشِ قارئین کر دی ہیں ۔ اور جہاں تک جماعت کا تعلق ہے جوکہ خدا تعالےٰ کے فضل سے مشرق و مغرب میں پھیلی ہوئی ہے ۔ اُس کے کام کا اب آغاز ہوُا ہے ۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس نظریہ کی عالمگیر افادیت (جس میں اتحادِ نسلِ انسانی بھی شامل ہے) کو سمجھتے ہوئے اسے دنیا بھر کی لائبریریوں، یونیورسٹیوں، سیمیناروں اور علمائے السنہ کے ہاتھوں میں کتابی صورت میں پہنچایا جائے ۔ یورپ و امریکہ میں لغات وہاں کے معیارِ طباعت کے مطابق دوبارہ شائع ہو سکتی ہیں ۔ ہمارے مشن خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم کلام کی اشاعت میں پیش پیش ہیں اس نظریہ کی عملی صورت سے بھی وہ دنیا کو روشناس کریں گے ۔ جامعہ احمدیہ میں بھی "ام الالسنہ کلاسز" جاری ہو سکتی ہیں ۔ آئیے حضرت مسیح پاک کے علم الکلام کو ہم اس طرح بانٹ لیں کہ صبغۃ اللہ میں ڈوب کر سارے ہمرنگ ہو جائیں ۔ اور دنیا کو بھی اسی نور میں غوطہ زن ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں ۔

قافلہ قادیان میں شامل ہونیوالے اصحاب متوجہ ہوں

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس مرتبہ بھی انشاء اللہ تعالےٰ جلسہ سالانہ قادیان کے موقعہ پر پاکستان سے قافلہ جائے گا۔ رمضان المبارک کی وجہ سے قادیان کے جلسہ سالانہ کی تاریخیں ۲۴، ۲۵، ۲۶ نومبر ۱۹۶۷ء مقرر ہوئی ہیں۔ قافلہ کی روانگی انشاء اللہ تعالےٰ ربوہ سے ۲۲ نومبر ۱۹۶۷ء براستہ گنڈا سنگھ حسینی والا بارڈر ہوگی اور قادیان سے واپسی ۲۸ تاریخ کو اسی راستہ سے ہوگی۔

جو اصحاب قافلہ میں جانا چاہیں وہ نظارت خدمت درویشان سے ممبریت کے لئے مطبوعہ فارم حاصل کر کے اپنے ضروری مطلوبہ کوائف بھجوائیں ۔ مندرجہ ذیل شرائط جو بہرحال ضروری ہیں انہیں ملحوظ رکھا جائے۔

(۱) صرف ایسے دوست درخواست بھجوائیں جن کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہو اور وہ ہندوستان کے سفر کے لئے بھی کام آسکتا ہو یا وہ پاسپورٹ جلد بنوا سکتے ہوں۔ نیز وہ پختہ طور پر قادیان جانے کا ارادہ بھی رکھتے ہوں۔

(۲) اس قافلہ میں صرف وہی اصحاب شامل ہو سکتے ہیں جو تین سال سے قافلہ میں قادیان نہیں گئے۔ یعنی ۱۹۶۵ء اور ۱۹۶۶ء میں قادیان نہیں گئے ۔

(۳) درخواست مطبوعہ فارم پر دی جائے اور اس پر صدر یا امیر جماعت مقامی کی تصدیق درج ہونی ضروری ہے ۔

(۴) جن اصحاب کے پاس انٹرنیشنل پاسپورٹ موجود ہے مگر اس میں انڈیا درج نہیں وہ فوراً اس میں انڈیا درج کروالیں ۔

(۵) یہ درخواستیں ۳۰ ستمبر ۱۹۶۷ء تک بہرصورت نظارت خدمت درویشاں میں پہنچ جانی چاہئیں

(ناظر خدمت درویشاں)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ سے ریلوے سٹیشن کوٹری و حیدرآباد پر احبابِ جماعت کی ملاقاتیں

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ احمدیہ)

خاکسار نے کراچی پہنچ کر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے درخواست کی تھی کہ کوٹری میں ۱۰ بجے شب کے قریب چناب ایکسپریس پہنچتی ہے حضور پسند فرمائیں تو وہاں احباب کو شرفِ زیارت بخشیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "ضرور انشاء اللہ"۔ چنانچہ ۲۳ر اگست کو احبابِ جماعت حیدرآباد مرد اور عورتیں۔ بچے بوڑھے اور جوان۔ اپنے محبوب امام کی سفر یورپ سے کامیاب و بامراد مراجعت پر زیارت کے لئے کوٹری سٹیشن پر دو گھنٹے قبل ہی جمع ہونے شروع ہو گئے۔ گاڑی اپنے مقررہ وقت سے چند منٹ دیر سے پہنچی۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے کمپارٹمنٹ کی طرف بڑھے۔ جونہی حضور کی زیارت ہوئی سب کے دل سرور سے بھر گئے۔ دوستوں کے اشتیاق کو دیکھ کر حضور گاڑی سے اُتر کر پلیٹ فارم پر تشریف لے آئے اور باری باری تمام احباب سے مصافحہ فرمایا اور گفتگو فرمائی۔ احباب نے اپنے اپنے حالات عرض کئے اور دعا کے لئے درخواستیں پیش کیں۔

اس موقع پر پریس کے نمائندگان بھی آئے ہوئے تھے جن میں ریڈیو پاکستان حیدرآباد۔ روزنامہ انڈس ٹائمز (انگریزی) روزنامہ عبرت (سندھی) روزنامہ نوائے سندھ (سندھی) اور روزنامہ خادم وطن (سندھی) کے نمائندگان قابلِ ذکر ہیں حضور نے ان کو بھی شرفِ مصافحہ بخشا اور ان کے سوالات کے جواب دئے۔ حضور نے اس موقعہ پر اپنے دَورہ کے خوشکن نتائج کا بھی ذکر فرمایا اور بتایا کہ اس وقت یورپ کے ان ممالک میں اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کو دُور کرنے اور اسلام کی صحیح تعلیم پھیلانے کی بڑی ضرورت ہے وہاں کے اسلام قبول کرنے والے نومسلموں کے بارے میں آپ نے فرمایا کہ ان کے دلوں میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم، اسلام اور اپنے مسلمان بھائیوں کی محبت کے جذبات اسی طرح موجزن ہیں جس طرح ہمارے دلوں میں۔

گاڑی پچیس منٹ کے قریب ٹھہری۔ کوٹری سے گاڑی روانہ ہو کر حیدرآباد اسٹیشن پر آکر رُکی۔ دُور و نزدیک سے آئے ہوئے دوست یہاں بھی جمع تھے۔ حضور نے یہاں بھی احباب کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ احباب نے خوشی و امتنان کے جذبات سے معمور ہو کر بے اختیار اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد۔ پاکستان زندہ باد اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے نعرے لگائے۔ جن سے فضا گونج اٹھی۔ جب گاڑی روانہ ہوئی تو حضور نے "السلام علیکم" کہہ کر ہاتھ ہلایا۔ اور احباب نے بھی ہاتھ ہلائے اور "وعلیکم السلام" کے ساتھ حضور کو رخصت کیا۔ حضور بھی زیرِ لب دعا فرما رہے تھے اور احباب بھی حضور کے لئے دعائیں کرتے ہوئے لوٹے کہ اللہ تعالیٰ حضور کا بابرکت سایہ ہمارے سروں پر تا دیر قائم رکھے۔ آمین یا رب العالمین۔

اس موقعہ پر حیدرآباد کے علاوہ اضلاع حیدرآباد اور تھرپارکر کی جماعتوں کے احباب بھی بکثرت تشریف لائے ہوئے تھے حالانکہ شدید بارش ہو چکی تھی اور موسم ابھی ابر آلود تھا۔ اَللّٰھُمَّ اَیِّدْ اِمَامَنَا بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَاحْفَظْہُ مِنَ الْبَلَایَا وَالْاَمْرَاضِ وَانْصُرْہُ نَصْرًا عَزِیْزًا۔ آمین ۔

مکرم چوہدری نور محمد صاحب آف گرمولہ ورکاں

(از مکرم محمد منظور صادق صاحب گرمولہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ)

مکرم چوہدری نور محمد صاحب مرحوم آف گرمولہ ورکاں کی جدائی ہر اُس شخص کے لئے اندوہناک اور باعثِ حزن ہوئی ہے جسے مرحوم کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ ان کی خوش خلقی، حسین معاشرت اور بلند اخلاق نے ہر شخص کو آپ کا گرویدہ بنا دیا تھا۔ معمولی تعلیم رکھنے کے باوجود آپکو نہ صرف قانونی نکات اور عدالتی نظام پر کافی عبور حاصل تھا بلکہ دینی معاملات اور مسائل کو بھی خوب سمجھتے تھے۔ سب سے نمایاں چیز آپ کی سلسلہ کیساتھ والہانہ عقیدت اور اشاعتِ احمدیت کے لئے آپ کی تڑپ تھی۔ اگرچہ مسلسل مقدمات کی وجہ سے آپ کے ایام بالعموم عدالتوں میں ہی گزرتے تھے اور بہت کم ہی فارغ وقت حاصل تھا لیکن اسکے باوجود آپ کی ہمیشہ یہ خواہش ہوتی کہ کسی نہ کسی طرح آپ کے ذریعہ سے کوئی تشنہ روح راہِ حق پر آکر اپنی تشنگی کو بجھا سکے۔ یہی وجہ تھی کہ جب بھی آپ ربوہ جاتے (آپ اکثر ربوہ آتے جاتے تھے) ہمیشہ اپنے ساتھ کئی غیر از جماعت دوستوں کو اپنے خرچ پر لے جاتے۔ وہاں ان کے ٹھہرانے کا انتظام کرتے۔ بزرگانِ سلسلہ سے ان کی ملاقات کراتے اور نظامِ سلسلہ سے متعارف کراتے مہمان نوازی کے طور پر ان کی تواضع اور دلداری میں بھی کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے۔ آپ کا عمدہ نمونہ اور خوش اخلاقی دلوں کو موہ لیتی تھی۔

نوشہرہ ورکاں جیسے بڑے اہم قصبہ میں جماعت کے قیام عمل میں آپ کا خاص حصہ تھا۔ اس قصبہ اور اس کے گردونواح میں جماعتوں کے قائم ہونے کے لئے آپ کے دل میں بڑی خواہش اور تڑپ تھی۔ کئی بار مسجد مبارک میں اعتکاف بیٹھنے کا شرف حاصل ہوا اعتکاف کے ایام میں جن امور کے لئے آپ بہت دعائیں کرتے تھے ان میں نوشہرہ ورکاں میں اشاعتِ احمدیت سرِ فہرست تھا۔ اللہ تعالیٰ نے دعاؤں کی قبولیت سے بھی نوازا ہوا تھا۔ گزشتہ سال اعتکاف کے دنوں میں ہی خاکسار سے فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تسلی دیدی ہے کہ عنقریب اس علاقہ میں احمدی جماعتیں قائم ہوں گی۔ چنانچہ آپ نے اس قصبہ میں جماعت کو منظم کیا۔ وہاں باقاعدہ ایک معلم وقفِ جدید مرکز سے حاصل کیا۔ لائبریری قائم کی اور مسجد کے لئے جگہ حاصل کر کے اس کا سنگِ بنیاد بھی رکھا۔ مسجد اور لائبریری کے لئے دن رات محنت کر کے عطیات حاصل کئے۔ اور یہ سب کام از خود والہانہ طور پر انجام دئے۔ فجزاہ اللہ خیراً

چوہدری صاحب مرحوم کی زندگی کا ایک اَور روشن پہلو آپ کا نمازوں کی ادائیگی میں التزام اور دعاؤں میں آپ کا انہماک تھا۔ آپ سفر میں ہوتے یا حضر میں نماز ہر صورت باقاعدہ ادا فرماتے۔

ایک موقعہ پر ایک مقدمہ کے سلسلہ میں پولیس کے ایک افسرِ اعلیٰ کے ساتھ بیٹھے تھے۔ نماز کا وقت آیا تو آپ اپنے دوستوں کو یہ کہتے ہوئے کہ میں پہلے بڑے حاکم (یعنی اللہ تعالیٰ) کے پاس ہو آؤں نماز کے لئے چلے گئے اور مقدمہ کی کچھ بھی پرواہ نہ کرتے ہوئے حسبِ معمول نہایت اطمینان، انہماک اور خشوع و خضوع کے ساتھ نماز ادا کی۔ اس واقعہ کا وہاں کے حاضرین اور متعلقہ پولیس افسر پر بہت اثر ہوا۔

خلیفۂ وقت کی طرف سے جب بھی کوئی تحریک ہوئی آپ نے ہمیشہ اس میں فوراً شامل ہونے کا شرف حاصل کیا۔ تقسیم سے قبل آپ کو بطور واقفِ زندگی کچھ عرصہ خدمتِ دین کا موقع ملا۔ تقسیم کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی تحریکات پر ربوہ میں مکان کی تعمیر، وقفِ جدید کے تحت دس ایکڑ اراضی اور مالی قربانی کی پیشکش بیرونی ممالک مساجد کے قیام کے لئے آپ کی بڑھ چڑھ کر مالی قربانی، وقفِ اولاد کے سلسلہ میں اپنے ایک بچے کو پیدائش کے وقت سے ہی وقف کرنا، مرکز میں تعمیر ہونے والی مختلف عمارات کی تعمیر میں شمولیت جماعت گرمولہ میں حافظ کلاس اور لائبریری کا اجراء، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریکات مثلاً وقفِ عارضی میں آپ کی بار بار شمولیت وغیرہ وغیرہ امور آپ کے دینی اخلاص اور جماعتی تعاون کے مختلف پہلو ہیں۔

الغرض آپ کی تقویٰ شعاری حسینِ اخلاق، تبلیغی جوش، دوستوں اور واقفین ۴۴

۴۴ سے بے لوث محبت، غریب پروری، جرأت و شجاعت ایسی خوبیاں تھیں جن کی وجہ سے آپ نہ صرف اپنی جماعت میں بلکہ غیر از جماعت طبقہ میں بھی ہر دلعزیز تھے۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف جماعت کے دوستوں نے بلکہ آپ سے تعلق رکھنے والے غیر از جماعت شریف طبقہ نے بھی آپ کی جدائی پر دلی صدمہ محسوس کیا ہے۔ خاکسار نے خود کئی غیر احمدی دوستوں کو یہ کہتے سنا کہ "ہمارا علاقہ اب یتیم ہو گیا ہے" "ایسا دلیر اور نڈر شخص یہاں شاید ہی پھر کبھی پیدا ہو" "غریبوں کا اب کوئی سہارا نہیں رہا" وغیرہ وغیرہ۔ آپ کی جدائی کی وجہ سے ہم ایک ہمدرد اور مخلص کارکن اور سلسلہ کے فدائی ۴۴

۴۴ بزرگ سے محروم ہو گئے ہیں مگر شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے۔ دعا ہے کہ جانے والے پر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتیں ہوں۔ اس کی سب نیک تمنائیں پوری ہوں۔ اور ان کے پسماندگان کا اللہ تعالیٰ خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین ✦

"بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار"

(ملک رفیق احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ)

درود شریف پڑھنے کے مختلف مواقع

پہلا موقعہ۔ ہر مسلمان کے لئے ضروری ہے۔ کہ نماز میں اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ کے بعد درود شریف پڑھے۔ حدیث میں اس کی تاکید بیان کی گئی ہے۔ جو سہیل بن سعد سے روی ہے۔

لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یعنی اس شخص کی نماز نہ ہوگی جو نماز میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہیں بھیجتا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جب کوئی تم میں سے نماز میں تشہد بیٹھے تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور کہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ...الخ

درود شریف نماز کو کامل کرتا ہے۔ اس کے ذریعہ انسان خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ دین و دنیا میں کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔

دوسرا موقعہ

دعا قنوت جس کو وتروں میں پڑھنے کی تاکید آئی ہے اس کے آخر میں درود شریف بھیجا جاتا ہے۔

تیسرا موقعہ

جب نماز جنازہ ہوتی ہے تو اس وقت دوسری تکبیر اور تیسری تکبیر کے درمیان درود شریف پڑھا جاتا ہے

چوتھا موقعہ

تقریر خطبہ کے وقت درود شریف پڑھا جائے۔ یہ بھی برکت کا موجب ہے امام شافعی اور امام احمد فرماتے ہیں کہ کوئی خطبہ درود شریف کے بغیر ہو ہی نہیں سکتا۔

پانچواں موقعہ

پانچواں موقعہ اذان کے بعد کا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اذان کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تلقین کی ہے۔ اور یہ سراسر درود ہی ہے۔

"اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

حدیث کی کتاب مسلم میں ہے۔

جب تم مؤذن کو اذان دیتے سنو تو وہی الفاظ دہراؤ جو وہ کہتا ہے۔ پھر مجھ پر درود بھیجو۔ کیونکہ جس نے مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجا اللہ تعالےٰ اس پر دس دفعہ درود بھیجے گا۔

چھٹا موقعہ

دعا شروع کرنے سے قبل اور ختم کر کے درود شریف پڑھنا چاہیئے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جب دعا کرنی ہو۔ تو پہلے خدا تعالےٰ کی تحمید کی جائے اس کے بعد درود شریف پڑھا جائے اس کے بعد دعا کی جائے۔

ساتواں موقعہ

مسجد میں داخل ہوتے وقت

بعض دیگر مواقع

مسجد سے واپس جاتے وقت جب حضور کا نام آئے۔ اجتماعات کے مواقع پر، جب آدمی سو کر اٹھے مجلس سے واپس جاتے وقت۔ مجلس میں بیٹھے ہوئے۔ سوتے وقت ان تمام مواقع پر درود شریف پڑھنا چاہیئے۔

درود شریف پڑھنے کے صرف یہی مواقع نہیں بلکہ جب بھی فرصت ملے ہمیں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا چاہیئے۔ درود شریف ایسا کام نہیں جس کے لئے فرصت کی ضرورت ہے کام کے دوران بھی زبان سے درود شریف پڑھا جا سکتا ہے۔

درود شریف کی برکات

درود شریف کی برکات کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں :۔

ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریمؐ کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے۔ وَابْتَغُوْا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ (ترجمہ، اس کی طرف وسیلہ طلب کرو) تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راہ سے اور ایک بیرونی راہ سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں۔ هٰذَا بِمَا صَلَّيْتَ عَلٰى مُحَمَّدٍ۔

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۸ حاشیہ)

يَا رَبِّ صَلِّ عَلٰى نَبِيِّكَ دَائِمًا
فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا وَبَعْثٍ ثَانِيْ

ربوہ کے خدام کیلئے وقار عمل کا لائحہ عمل

۱۔ سال میں چھ اجتماعی وقار عمل ربوہ میں منائے جائیں گے جن میں ہر خادم کی شمولیت ضروری ہوگی ان میں انصار اللہ کو بھی شامل ہونے کی دعوت دی جائے گی۔

۲۔ ہر حلقہ دوران سال کم از کم چھ وقار عمل کرے گا۔ جن میں اپنے حلقہ کے راستوں کی مرمت، صفائی، گڑھوں کو پُر کرنا، گندے پانی کے جمع ہونے کی صفائی اور مساجد کی صفائی کو خاص طور سے ملحوظ رکھا جائے گا ہنگامی وقار عمل اس کے علاوہ حسب ضرورت ہوں گے ؛

۳۔ سال میں دو مرتبہ ہفتہ شجرکاری منایا جائے گا

۴۔ مکھیوں اور مچھروں کے انسداد کے لئے خاص مہم شروع کی جائے گی جس حلقہ کی کارگزاری بہترین ہوگی۔ اس کو انعام دیا جائے گا۔

۵۔ منتظمین وقار عمل اپنے اپنے حلقہ کی صفائی کے ذمہ دار ہوں گے نیز صفائی کے موضوع پر ایک تقریر کا انتظام کریں گے۔

۶۔ ہر خادم کا جائزہ لیا جائے گا۔

(ا) اس کے دل میں جھوٹی عزت کے جذبات تو نہیں ؟

(ب) کسی بھی جائز کام کو حقیر تو نہیں جانتا (ج) بیکار رہنے کا عادی تو نہیں ؟

(د) فارغ اوقات کو صحیح طور پر استعمال کرتا ہے ؟

(ہ) ہاتھ سے کام کرنے کو عار تو نہیں سمجھتا ؟

مندرجہ بالا امور کا منتظمین کو اپنے پاس ریکارڈ رکھنا ہوگا۔

۷۔ منتظمین حلقہ جات اس پروگرام کے مطابق معین صورت میں رپورٹ پیش کریں گے کہ کتنا کام ہوا۔ کتنا وقت صرف ہوا۔ کتنے افراد نے سرانجام دیا اور اس کام کی نوعیت و ماہیت کیا تھی؟ باقاعدہ وزن یا پیمائش کی صورت میں رپورٹ درج کی جائے گی۔

۸۔ تمام خدام کی شرکت وقار عمل میں بلا استثناء ضروری ہوگی۔ وقار عمل کی تحریری اطلاع دی جایا کرے گی۔ غیر حاضر خدام سے باز پرس کی جائے گی اور مستقل غیر حاضر رہنے والوں کی رپورٹ مرکز میں کی جائیگی

ناظم وقار عمل
مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے۔

کامیاب ہونیوالے طلباء اور طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بچوں اور بچیوں کو ایف اے کے امتحان میں کامیاب فرمایا ہے۔ ان کی خدمت میں وکالتِ مال تحریک جدید دل سے مبارکباد عرض کرتی ہے۔ اور ان سب کے لئے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو آئندہ روحانی و جسمانی ترقیات کا پیش خیمہ بنائے اور انہیں اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازے۔ آمین۔

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد مبارک حسب ذیل ہے۔

"امتحان میں پاس ہونے پر خانہ خدا (مساجد ممالک بیرون) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں!"

کامیاب ہونے والے طلباء اور طالبات و دیگر ان کے سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنے آقا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ممالک بیرون میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے چندہ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

اعلان داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ

I جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ ۷ ستمبر ۱۹۶۷ء سے شروع ہوگا۔ اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں مجوزہ فارم پر (جو کالج آفس سے مل سکتے ہیں) معہ کیریکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ۹ ستمبر تک کالج آفس میں پہنچ جانی چاہئیں۔

انٹرویو: ربوہ کی امیدوار طالبات کے لئے ۷ تا ۱۵ ستمبر } ۸ تا ۱۱ بجے صبح
بیرون " " " ۱۶ تا ۱۷ " "

II گیارھویں کلاس (آرٹس) میں داخلہ ۲ تا ۱۲ ستمبر جاری رہے گا۔ اس کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ بھی داخلہ ہو سکے گا۔

انٹرویو: ربوہ کی طالبات کے لئے ۲ تا ۸ ستمبر } ۸ تا ۱۱ بجے صبح
بیرون " " ۹ تا ۱۲ " "

ہونہار اور مستحق طالبات کے لئے فیس معافی اور وظائف کی مراعات کالج کے ساتھ ہوسٹل کا تسلی بخش انتظام موجود ہے۔

III تعطیلات کے بعد کالج ۹ ستمبر کو صبح ساڑھے سات بجے کھل جائے گا۔ انشاء اللہ

(پرنسپل)

مجلس خدام الاحمدیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ضروری ہدایات

۱۔ سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے اور تمام قائدین سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ خود بھی ضرور اجتماع میں شریک ہوں اور مجلس عاملہ کے علاوہ دیگر خدام کو بھی کثرت سے شامل ہونے کی تحریک کریں۔

۲۔ اجتماع کھلے میدان میں ہوگا۔ جہاں خدام اپنی سہ روزہ رہائش کے لئے خود خیمے بنائیں گے۔

۳۔ قائدین اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے پہلے سے حزب بنا لینگے ایک حزب میں زیادہ سے زیادہ دس خدام شامل ہو سکتے ہیں۔ اور ہر حزب کا علیحدہ خیمہ ہوگا۔

۴۔ ہر حزب کے اراکین اپنا خیمہ بنانے کے لئے مندرجہ ذیل سامان ہمراہ لائینگے رسی (حسب ضرورت) دو دو تہبند یا چادریں۔ چار موٹی چھڑیاں۔ آٹھ کھونٹیاں

۵۔ مقام اجتماع میں داخلہ بذریعہ ٹکٹ ہوگا۔ جو مقام اجتماع کے گیٹ پر ملے گا۔ لیکن اس سے قبل ضروری ہے کہ ہر شامل ہونے والا خادم اجتماع کا داخلہ فارم پُر کرے۔ ہر مجلس ابھی سے شامل ہونے والے خدام کی متوقع تعداد کے مطابق مرکز سے داخلہ فارم منگوائے اور فارم پُر کروانے کے بعد مرکز میں بھجوا دے تاکہ خدام کے ٹکٹ پہلے ہی بنا کر رکھ لئے جائیں

۶۔ ہر خادم کے پاس مندرجہ ذیل سامان کا ہونا ضروری ہے۔

تھیلہ۔ چنے بھنے ہوئے (جن کے ساتھ اگر گڑ کے ٹکڑے بھی شامل کر لئے جائیں تو ایک مکمل غذا بن جاتی ہے (ناشتہ کے لئے) پلیٹ گلاس یا مگ سوئی۔ دھاگہ۔ چاقو۔ پنسل۔ کاغذ۔ موٹی چھڑی۔ پٹی ۴ انچ چوڑی اور دوگز لمبی ٹارچ۔ بالٹی (ہر حزب میں ایک۔ لنگر سے حزب کا کھانا لانے کے لئے)

جملہ قائدین ابھی سے خدام کو یہ اشیاء مکمل کرنے کی ہدایت شروع کر دیں۔

۷۔ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر مجلس خدام الاحمدیہ کی شوریٰ بھی منعقد ہوگی۔ شوریٰ کے لئے مرکز میں تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۶۷ء ہے۔

۸۔ شوریٰ کے لئے ہر مجلس اپنے خدام کی تعداد کے مطابق ہر بیس اراکین یا ہر بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوائے گی۔ قائد مجلس اپنے عہدہ کے لحاظ سے نمائندہ ہوگا مگر مذکورہ تعداد میں شامل ہوگا۔ نمائندوں کا انتخاب مقامی مجلس عاملہ کرے گی۔

۹۔ علمی مقابلہ جات اور ورزشی مقابلہ جات کے لئے منتظم علمی مقابلہ جات اور منتظم ورزشی مقابلہ جات کی ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

۱۰۔ مجلس اطفال الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع بھی انہی تاریخوں پر منعقد ہوگا۔ اس کے لئے مہتمم صاحب اطفال الاحمدیہ کی ہدایات کو مدنظر رکھا جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اٹامک انرجی سنٹر پوسٹ بکس ۶۵۸ لاہور

مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں

۱۔ ٹیکنیشن گریڈ ٹو تنخواہ 280-15-340-20-460 تعلیمی قابلیت ڈپلومہ ایئر کنڈیشننگ

۲۔ سٹینوگرافر گریڈ ٹو " 260-15-365-15-405-20-525 " میٹرک سیکنڈ ڈویژن شارٹ ہینڈ کی رفتار ۴۰/۱۰۰ الفاظ فی منٹ

آسامیاں عارضی ہیں درخواستیں بنام ڈائریکٹر اٹامک انرجی سنٹر۔

آخری تاریخ ۱۱/۹/۶۷

(پ۔ ٹ۔ ۶۷ء ۲۷)

بفضلہ تعالیٰ

آٹھویں میں وظیفہ کے خواہشمند طلباء اور ان کے والدین توجہ فرماویں کم خرچ بالانشین۔

عبدالرحمٰن اتالیق۔ اتالیق منزل دارالصدر غربی ربوہ

اچھوتے اور بے مثل

ڈیزائنوں میں بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ سادہ سیٹ

اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز دی مال لاہور فون نمبر ۲۶۲۳

دوائی فضل الٰہی اولاد نرینہ کیلئے مفید و مجرب نسخہ مکمل کورس سولہ روپے دواخانہ خدمتِ خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

وصایا

۵ ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع مفصل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (۲) ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں یہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے (۳) وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۹۱۰

سکینہ بی بی زوجہ عزیز احمد قوم جٹ تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی سرروڈ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ پانچ سو روپے بذمہ خاوند ہے۔ میرا زیور حسب ذیل ہے:۔

(۲) طلائی انگوٹھی وزنی ایک تولہ مالیتی ۔/۱۲۵ میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے (شرط اول ۔/۱ روپیہ)

الامۃ: سکینہ بی بی۔ زوجہ عزیز احمد نبی سرروڈ۔ ضلع تھرپارکر (سندھ)

گواہ شد:۔ رفیق احمد بھٹی سیکرٹری مال نبی سرروڈ۔

گواہ شد:۔ عزیز احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۸۹۱۱

رضیہ بیگم زوجہ لطیف احمد قوم جٹ تاریخ بیعت پیدائشی پیشہ خانہ داری عمر ۲۹ سال ساکن نبی سرروڈ۔ ڈاک خانہ خاص ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد اس وقت حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس جائداد کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ پانچ سو روپے جو بذمہ خاوند ہے۔

(۲) میرا زیور حسب ذیل ہے۔ طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ ۔/۱۲۵ روپے میں اس جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔

(شرط اول ۔/۱ روپیہ)

الامۃ: رضیہ بیگم اہلیہ لطیف احمد

گواہ شد:۔ رفیق احمد بھٹی۔ سیکرٹری مال نبی سرروڈ

گواہ شد:۔ لطیف احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۱۸۹۱۲

صابرہ بیگم زوجہ رفیق احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن میان ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔

(۱) کانٹے طلائی وزنی دس ماشہ صرف ۱۰۰ روپے

(۲) حق مہر جو میں خاوند سے وصول کر چکی ہوں ۵۰۰

مجموعی میزان ۶۰۰

میں اس رقم مبلغ چھ صد روپے کے ۱/۱۰ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں

(۲) اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بلد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

(۳) اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد ہوگی۔ اس کے آٹھویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ (شرط اول ایک روپیہ)

الامۃ:۔ صابرہ بیگم

گواہ شد: محمد اشرف حماد۔ مربی سلسلہ احمدیہ

گواہ شد:۔ رفیق احمد خاوند موصیہ موصی نمبر ۱۴۵۲۷

مسل نمبر ۱۸۹۱۳

رشیدہ بیگم زوجہ نواب دین قوم بٹ کشمیری پیشہ خانہ داری عمر تقریباً ۴۰ سال۔ تاریخ بیعت پیدائشی ساکن نارووال ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میرا گزارہ صرف جائداد کی آمد پر ہے اور میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے

... ...

... ...

(۱) میرا حق مہر مبلغ ایک ہزار روپے ہے جو میں اپنے خاوند سے وصول کر چکی ہوں۔

(۲) زیورات قیمتی یک صد تیس روپے یعنی طلائی بالیاں دو عدد وزنی ۱/۲ تولہ طلائی کلپ وزن ۱/۲ تولہ جن کی کل موجودہ قیمت ۔/۱۳۰ روپے ہے۔

(۳) مشین سلائی پرانی قیمتی مبلغ ۔/۸۰ روپے

ان تینوں کی قیمت در رقم مبلغ بارہ صد روپے ہے جو میری ملکیت ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بلد حصہ جائداد داخل کروں یا جائداد کا کوئی حصہ انجمن کے حوالے کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ جائداد وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اس کے بعد اگر کوئی جائداد پیدا کروں یا آمد کا کوئی ذریعہ ہو جائے۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ کی جائے۔ (شرط اول ۔/۱ روپیہ)

الامۃ: رشیدہ بیگم زوجہ نواب دین احمدی محلہ بہرام پورہ نارووال۔

گواہ شد۔ نواب دین احمد خاوند موصیہ۔

گواہ شد:۔ سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ

مسل نمبر ۱۸۹۱۴

حافظ محمد یوسف ولد میاں سلطان قوم موچی پیشہ تعلیم دینیات عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۲ء ساکن چک ۱۵۲ شمالی۔ ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ البتہ ماہوار آمد مبلغ ساٹھ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ شرط اول ۔/۱

العبد: حافظ محمد یوسف بقلم خود۔

گواہ شد:۔ محمد سعید انسپکٹر بیت المال وصیت نمبر ۹۱۴۸

گواہ شد:۔ ملک نور محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۱۵۲ شمالی۔ ضلع سرگودہا۔

مسل نمبر ۱۸۹۱۵

صدیقہ بیگم زوجہ عبدالمنان خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی۔ ساکن تحریک جدید کوارٹرز ڈاک خانہ خاص ربوہ ضلع جھنگ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۳/۶۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے اس کے علاوہ میری کوئی آمد نہیں۔

(۱) حق مہر مبلغ تین ہزار روپیہ ۳۰۰۰ روپے بذمہ خاوند۔

(۲) زیور لاکٹ طلائی ۱/۲ ۱ تولہ ۱۵۰ روپے

(۳) سنگر مشین سلائی قیمت ۴۳۰ روپے

جملہ میزان ۳۵۸۰ روپے

(۴) قیمت کلہ جائداد تین ہزار پانچ صد اسی روپے ہے۔ میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ یا آمد کا کوئی اور ذریعہ پیدا ہو جائے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے

شرط اول ۔/۲ روپے۔

الامۃ: سیدہ صدیقہ

گواہ شد۔ محمد اقبال حسین ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر والد موصیہ۔ غلہ منڈی۔ ربوہ

گواہ شد:۔ عبدالمنان خان دارالصدر جنوبی ربوہ خاوند موصیہ۔

درخواستِ دعا

میرے والد صاحب کی صحت کمزور رہتی ہے اور ان کا آنکھ کا اپریشن بھی ہونا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت تندرستی اور عمر دراز بخشے آمین۔

(حافظ محمد اکرم حنیف بفضل عمر لائبریری۔ لائل پور)

اسلام تجارت اور صنعت و حرفت کے ذریعہ مال کمانے سے منع نہیں کرتا

لیکن یہ چیزیں خدا تعالیٰ کے ذکر اور اس کے دین کی مدد میں روک نہیں بننی چاہئیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ النور کی آیت رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"قرآن کریم میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اگر مسلمان رہتے ہوئے لوگ مال کمانا چاہیں تو ان کی حالت

لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

کی مصداق ہونی چاہیئے۔ یعنی وہ بے شک تجارت کریں۔ وہ بے شک بیع کریں۔ مگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں ہونی چاہئیں۔ اگر ایک شخص صنعت و حرفت کے ذریعہ مال کمانا چاہتا ہے تو اسلام کہتا ہے بے شک تم مال کماؤ۔ اور بے شک صنعت و حرفت اختیار کرو۔ مگر دیکھو اس کے ساتھ ہی تمہیں پانچوں وقت نماز کے لئے مسجد میں آنا پڑے گا۔ یا اگر ایک شخص تجارت کرنا چاہے تو اسلام کہے گا بے شک تجارت کرو مگر تمہیں پانچ وقت روزانہ اپنی دکان بند کر کے مسجد میں آنا پڑے گا۔ اسی طرح اگر تجارت اور صنعت و حرفت کرتے ہوئے روزوں کے ایام آجاتے ہیں تو تمہارا فرض ہے کہ تم روزے رکھو یہ نہ کہو کہ تجارت یا صنعت و حرفت میں مشغول رہنے کی وجہ سے روزے رکھنے ہمارے لئے مشکل ہیں۔ اگر یہ چیزیں نماز کے راستہ میں روک بنتی ہیں۔ اگر یہ چیزیں روزوں کے راستہ میں روک بنتی ہیں اگر یہ چیزیں دوسرے دین کے کاموں میں روک بنتی ہیں تو اس وقت تمہارا فرض ہے کہ ان کاموں کو چھوڑ دو۔ اور اپنے دین کو خراب ہونے سے محفوظ رکھو۔ لیکن اگر یہ چیزیں دین کے راستہ میں روک نہیں تو پھر بے شک دنیا کماؤ۔ اسلام تمہیں اس سے منع نہیں کرتا اسی طرح ذکر الٰہی ہے۔ اسلام کہتا ہے کہ پانچ نمازوں کے علاوہ اپنے اوقات میں سے کچھ وقت نکال کر علیحدگی میں خدا تعالیٰ کو یاد کیا کرو۔ اس کی حمد کرو اس کی تسبیح کرو۔ اس کی بڑائی بیان کرو۔ اس کی صفات پر غور کرو۔ اپنے نفس کو احکام الٰہی کے تابع کرنے کی کوشش کرو اور اپنے قلب کو ہر قسم کی کمزوریوں اور میل کچیل سے صاف کر کے ایک ایسا مصفّٰی اور روشن آئینہ بنا دو جس میں خدا تعالیٰ کا چہرہ منعکس ہو جائے اور خدا تعالیٰ کی صفات کا ظہور تمہارے ذریعہ ہونے لگے۔ اور اگر تم ایسا کرتے ہو تو بے شک تم اچھے لوہار بنو۔ تاجر بنو۔ اچھے صناع بنو۔ اچھے کارخانہ دار بنو۔ اور خوب مال کماؤ۔ ہماری طرف سے اس میں کسی قسم کی روک نہیں۔ کیونکہ تمہارے یہ کام ہمارے دین اور ہمارے ذکر میں حائل نہیں ہیں۔ پہلی شرط جس کو اسلام پیش کرتا ہے وہ وہی ہے جس کا اس آیت میں ذکر آتا ہے کہ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ مومن بے شک تجارت بھی کرتے ہیں۔ خرید و فروخت بھی کرتے ہیں۔ صنعت و حرفت بھی کرتے ہیں مگر اصل کو ہمیشہ مد نظر رکھتے ہیں کہ یہ چیزیں خدا تعالیٰ کے ذکر اور اس کے دین کی مدد میں روک بن کر حائل نہ ہو جائیں"۔

(تفسیر کبیر جلد ۶ حصہ اصفحہ ۳۳۶، ۳۳۷)

گمشدہ کاغذات

مورخہ ۲۸؍۸؍۶۷ کو بوقت نماز فجر محلہ دارالرحمت شرقی سے مسجد مبارک تک کے درمیانی راستہ میں کسی جگہ یا مسجد مبارک میں خاکسار کی جیب سے بعض نہایت ضروری کاغذات گر گئے ہیں۔ ان میں تین پوسٹ کارڈ۔ دو تین لکھے ہوئے کارڈ اور ایک سادہ لفافہ جس میں شاہ میڈیکو چنیوٹ سے خرید کردہ ادویات کی رسیدات وغیرہ بھی شامل ہیں۔ جس صاحب کو ملے ہوں وہ دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ میں پہنچا کر شکریہ کا موقعہ دیں۔ علاوہ ازیں ہدیہ بھی پیش کیا جائے گا۔ (عبدالکریم شاہد کاٹھ گڑھی مربی سلسلہ احمدیہ معرفت دفتر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عرب سربراہوں کی کانفرنس

خرطوم ۳۱ راگست۔ عرب سربراہوں کی کانفرنس کا باقاعدہ اجلاس شروع ہو گیا ہے۔ سوڈان کے صدر جناب اسماعیل الازہری نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ عرب ملک کبھی شکست تسلیم نہیں کریں گے۔ عرب ملک اسرائیلی جارحیت کے تمام نشانات ختم کرنے کا تہیہ کر چکے ہیں عربوں کے اس فیصلے کو دنیا کی کوئی طاقت نہیں بدل سکتی کانفرنس اسرائیلی جارحیت کے تمام نشانات کو ختم کرنے کے لئے مشترکہ لائحہ عمل مرتب کرے گی اس کے علاوہ اسرائیل کے حامی ملکوں کے اقتصادی اور سیاسی بائیکاٹ پر بھی غور ہو گا۔

سوڈان کے صدر جناب اسماعیل الازہری نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے عرب اتحاد کی ضرورت پر زور دیا انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنا حق منوانے اور عرب علاقوں سے اسرائیلی جارحیت کے نشانات مٹانے کے لئے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس کرنا ہو گا۔ ورنہ آئندہ نسلیں اور تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اسماعیل الازہری کو اتفاق رائے سے کانفرنس کا صدر منتخب کیا گیا۔ کانفرنس کے افتتاح کے بعد عرب سربراہوں اور دیگر مندوبین کا بیس منٹ تک ایک خفیہ اجلاس ہوا۔ اور اس کے بعد کانفرنس دوسرے روز پر ملتوی کر دی گئی۔

عربوں کے لئے آخری موقعہ

خرطوم ۳۱ راگست۔ صدر ناصر نے کہا ہے کہ سربراہی کانفرنس عرب ملکوں کے لئے امید کی آخری کرن ہے۔ اگر اب بھی ہم کچھ نہ کر سکے تو یہ ایک تاریخی شکست ہو گی۔ یہ بات انہوں نے کانفرنس کے افتتاحی اجلاس کے موقعہ پر کہی۔

صدر ناصر نے کہا کہ یہ ہمارے لئے آخری موقعہ ہے میں اس لئے کانفرنس میں شرکت کے لئے آیا ہوں تاکہ آخری موقعہ کو ہاتھ سے نہ جانے دیا جائے۔ اور عرب ملک جارحیت کے خلاف جد و جہد کے لئے کوئی مشترکہ لائحہ عمل اختیار کر سکیں انہوں نے کہا کہ ہم سب کی منزل ایک ہے اس کے بعد انہوں نے شاہ فیصل سے گرم جوشی سے گرم جوشی سے مصافحہ کیا۔

روس ہمیشہ عربوں کا ساتھ دیگا

ماسکو ۳۱ راگست۔ عرب سربراہی کانفرنس کے نام روسی وزیر اعظم اور صدر نے مبارکباد کے تار بھیجے ہیں۔ ان پیغامات میں اسرائیل کے خلاف جد و جہد میں عربوں کو مکمل حمایت کا یقین دلایا گیا ہے۔ روسی خبر رساں ایجنسی تاس کے مطابق پیغام میں کہا گیا ہے کہ روس ہمیشہ عربوں کا سچا دوست ثابت ہو گا۔

مارشل عامر گھر پر نظر بند ہیں

خرطوم ۳۱ راگست۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے سابق نائب صدر اور مسلح افواج کے کمانڈر انچیف مارشل عبدالحکیم عامر کو ان کے مکان ہی میں نظر بند کیا گیا ہے انہیں صدر ناصر کی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں شریک ہونے کے الزام میں گرفتار کیا گیا ہے۔

سرینگر میں مسلمانوں کے زبردست مظاہرے

مظفرآباد ۳۱ راگست۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں میں جن سنگھی غنڈوں کی اشتعال انگیز کارروائیوں سے سخت اشتعال پیدا ہو گیا ہے کل سری نگر میں ہزاروں مسلمانوں نے پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زبردست مظاہرے کئے اور سرکاری گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔ کل سرینگر کی نام نہاد اسمبلی میں شیخ عبداللہ اور دوسرے حریت پسند کشمیری رہنماؤں کی مسلسل نظربندی کے مسئلے پر زبردست ہنگامہ ہوا۔ تین ارکان نے ان کی غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثناء مقبوضہ کشمیر میں مسلمانوں کے خلاف فرقہ پرست ہندوؤں کی ایجی ٹیشن بھی جاری ہے۔

مصباح ۱۰ ستمبر کو پوسٹ ہو گا

بعض مجبوریوں کی وجہ سے ستمبر کا مصباح یکم کی بجائے ۱۰ ستمبر کو پوسٹ کیا جائے گا۔ خریداران مصباح کو اگر ۱۵ ستمبر تک پرچہ نہ ملے تو وہ بذریعہ کارڈ اطلاع دیں۔ دوبارہ انہیں رسالہ بھجوانے کا دفتر ذمہ دار ہو گا۔

(مدیرہ مصباح)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴